

- سوال ۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کیلئے درست جوابات کا انتخاب کریں۔ اور اپنا انتخاب یعنی (الف، ب، ج یا د) ہر مجز کے سامنے دیئے ہوئے خالی خانہ میں لکھیں۔
- ۱۔ نظم ”حمد“ کا شاعر کون ہے؟
- الف۔ حالی۔ ب۔ اقبال۔ ج۔ غالب۔ د۔ امیر مینائی [الف]
- ۲۔ سقراط حکیم نے کیا خوب ..... کہا ہے۔
- الف۔ جملہ۔ ب۔ لطیف۔ ج۔ مصرعہ۔ د۔ حرف [د]
- ۳۔ حضرت انسؓ کے چھوٹے بھائی کا نام ..... تھا۔
- الف۔ صدیق۔ ب۔ ابو ذرؓ۔ ج۔ ابو عیسیٰ۔ د۔ ان میں کوئی نہیں [ج]
- ۴۔ ہرجان خدا ہی کی ..... پر پیدا ہوتی ہے۔
- الف۔ امر۔ ب۔ قدرت۔ ج۔ فطرت۔ د۔ دنیا [د]
- ۵۔ الطاف حسین حالی کے والد کا نام ..... تھا۔
- الف۔ خواجہ ایزد بخش۔ ب۔ ایاز بخش۔ ج۔ بخش علی۔ د۔ جان بخش [الف]
- ۶۔ ”نیلی جھیل“ کے مصنف کا نام ..... ہے۔
- الف۔ کرنل محمد خان۔ ب۔ سر سید۔ ج۔ مرزا ادیب۔ د۔ شفیق الرحمن [ج]
- ۷۔ علامہ اقبال نے پنجاب یونیورسٹی سے فلسفے میں ..... کیا۔
- الف۔ بی اے۔ ب۔ ایم اے۔ ج۔ پی ایچ ڈی۔ د۔ ایم فل [الف]
- ۸۔ کواردو کا پہلا ناول نگار تسلیم کیا جاتا ہے۔
- الف۔ امتیاز علی تاج۔ ب۔ مرزا ادیب۔ ج۔ ڈپٹی نذیر احمد۔ د۔ اشفاق احمد [ج]
- ۹۔ جو نظم نبی کریم ﷺ کی تعریف میں کہی جائے اسے ..... نظم کہتے ہیں۔
- ۳۔ الف۔ حمد۔ ب۔ منقبت۔ ج۔ نعت۔ د۔ قصیدہ [الف]
- ۱۰۔ جس شخص نے اللہ کے نام پر سوال کیا وہ ..... ہے۔
- الف۔ گناہگار۔ ب۔ ظالم۔ ج۔ معطل۔ د۔ بد اخلاق [ب]
- ۱۱۔ ”الفاروق“ کی کی تصنیف ہے؟
- الف۔ سر سید احمد خان۔ ب۔ کرنل محمد خان۔ ج۔ مرزا ادیب۔ د۔ شبلی نعمانی [ج]
- ۱۲۔ ”شاکرہ“ کس ناول یا ڈرامے کا کردار ہے؟
- الف۔ نوح کا خواب۔ ب۔ جج اکبر۔ ج۔ دستک۔ د۔ آرام و سکون [د]
- ۱۳۔ ”مگر بابا ہر فرعون نے راموسی“ یہ جملہ کس سبق سے لیا گیا ہے؟
- الف۔ غلام۔ ب۔ نیلی جھیل۔ ج۔ سفارش طلب۔ د۔ قومی اتفاق [الف]
- ۱۴۔ دنیا کی بھولی بسری یادیں مجھ کو ..... میں یاد آتی ہیں۔
- الف۔ حج۔ ب۔ روزوں۔ ج۔ نمازوں۔ د۔ عمرہ [ب]
- ۱۵۔ یہ بھی تو ایک بیماری ہے، دروازے پر کوئی ہے نہیں اور آپ ہیں کہ ..... کی آواز سن رہے ہیں۔
- الف۔ کھٹکھٹانے۔ ب۔ دستک۔ ج۔ پینے۔ د۔ رونے [ج]

PRIX (01)13

اردو (لازمی)

9th (Fresh / Reappear)

نوٹ: سیکشن ب اور سیکشن ج کیلئے کل وقت 2 گھنٹے اور 40 منٹ ہیں۔

نمبر ۳۶

سیکشن ب

- سوال ۱۱۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی سے نو (9) کے جوابات تحریر کریں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔
- ۱۔ انسان کے کن امور کا تعلق خدا اور انسان کے درمیان ہے؟
- ۲۔ سلطان افلاک کے دربار سے کیا اشتہار جاری ہوا؟
- ۳۔ ہمارے کاموں میں برکت کیوں باقی نہیں رہتی؟
- ۴۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ رنج و الم۔ انواع و اقسام، خوا خواہ، دردناک
- ۵۔ باغ، تلوار، عارضہ۔ کے مترادف لکھیں۔
- ۶۔ ماما کی بیٹی کیسی پکڑی گئی؟
- ۷۔ گداگری سے کون کونسی انفرادی اور اجتماعی برائیاں جنم لیتی ہیں؟
- ۸۔ صاحب خانہ کو اپنے گھر میں آرام و سکون کیوں نہ مل سکا؟
- ۹۔ جملہ اسمیہ کی تعریف کیجئے اور مثالوں سے وضاحت کریں۔
- ۱۰۔ مصنف نے اخلاق کا سب سے مقدم اور ضروری پہلو کیا بتایا ہے؟
- ۱۱۔ متضاد لکھیں۔ نافرمان، گدا، شکر، اقرار۔
- ۱۲۔ اگر کسی کی بات ناگوار لگتی تو آپ کیا فرماتے تھے؟

نمبر ۲۳

سیکشن ج

نوٹ:۔ کوئی سے تین سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے آٹھ (8) نمبر ہیں۔

سوال ۱۱۔ سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

الف۔ اول دو کرنا کا تین ایسے ہیں کہ میرا کوئی فعل ان سے مخفی نہیں۔ جتنی

بات ۴ میں کہتے ہیں، پتے کی اور کہتے کیا ہیں، میرا روز نامچہ عمری لکھتے گئے ہیں۔ اب جو میں اس کو

دیکھتا ہوں۔ حرف بہ حرف صحیح اور درست پاتا ہوں۔ دوسرے میرے اعضاء ہاتھ پاؤں، آنکھ،

کان، کوئی میرے کہنے کا نہیں۔ سب کے سمجھ سے مخرف، میری مخالفت پر آمادہ، میری تذلیل پر

کمر بستہ ہیں۔

ب۔ لیکن اخلاق کا ایک دقیق نکتہ یہ ہے کہ انسان اپنے لئے اخلاق حسنہ کو جو

پہلو پسند کرے، اس کی شدت سے پابندی کرے اور اس طرح دائمی اور غیر متبدل طریقے سے اس

پر عمل کرے کہ گویا وہ اپنے اختیار کے باوجود اس کام کے کرنے پر مجبور ہے اور لوگ دیکھتے دیکھتے یہ

یقین کر لیں کہ اس شخص سے اس کے علاوہ اور کوئی بات سرزد ہو ہی نہیں سکتی۔

سوال ۱۷۔ شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں۔

الف۔ قبضہ ہودلوں پر، کیا اور اس سے سواتیرا اک بندہ نافرماں ہے حمد سواتیرا

گوسب سے مقدم ہے حق تیرا ادا کرنا بندے سے مگر ہوگا حق کیوں کدا تیرا

ب۔ یہی مقصود فطرت ہے، یہی رمز مسلمانی اخوت کی جہانگیری، محبت کی فراوانی

بتان رنگ و خون کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا نہ تو رانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی

سوال ۷۔ بحوالہ شاعر کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

الف۔ زندگی یوں بھی گزر رہی جاتی کیوں ترارہ گزریا دیا

کیا یہی رضواں سے لڑائی ہوگی گھر تر اخلد میں گریا دیا

ب۔ شعلہ حسن چمن میں نہ دکھایا اس نے ورنہ بلبل کو بھی پروانہ بنایا ہوتا

صوفیوں کے جو نہ تھا لائق صحبت تو مجھے قابلہ جلسہ رندانہ بنایا ہوتا

سوال ۷۔ اپنے والد صاحب کو امتحان کے بارے میں خط لکھیں۔ یا

اقتباس کے آخر میں دیئے گئے۔ سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں۔

پھر کیا درد دیکھتا ہے کہ ہر مجرم کو فردا فردا قرار دیا جرم کی ایک نقل دی گئی ہے۔ کہ وہ اس

کو پڑھ رہا ہے اور جتنے الزام اس پر لگائے گئے ہیں، سب کو سمجھتا اور اپنی برأت کی وجوہات کو سوچتا

ہے۔ کچھری کا خیال نصوص کو حوالات کے طرف لے گیا، تو دیکھا کہ ہر شخص ایک علیحدہ جگہ میں نظر

بند ہے۔ جیسا مجرم ہے، اس کے مناسب حال اس کو حوالات میں سختی یا سہولت کے ساتھ رکھا گیا

ہے۔

سوال نمبر 1۔ مجرم کیا پڑھ رہے ہیں؟

سوال نمبر 2۔ وہ لوگ کیا سوچ رہے ہیں۔

سوال نمبر 3۔ حوالات سے کیا مراد ہے؟ اقتباس کے حوالے سے جواب دیں۔

سوال نمبر 4۔ ان اقتباس کیلئے مناسب عنوان تجویز کریں۔